روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 19 جولائی 2007ء 3 رجب 1428 ہجری 19 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 162

روشن چراغ

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

علماء زمین کے روشن چراغ ہیں وہ انبیاء کے خلیفے ہیں اور میرے اور نبیوں کے وارث ہیں۔

(التدوین فی اخبار قزوین از عبدالکریم بن محمد الرافعی جلد2صفحہ 129)

41واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2007ء

29,28,27 جولائی بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 41 واں جلسہ سالانہ مورخہ 27، 28، 29 جولائی 2007ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 27 جولائی 2007ء

5:00 بجے سہ پہر — **خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**

8:25 بجے رات — **پرچم کشائی**

8:30 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 28 جولائی 2007ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

2:20 بجے دوپہر — تقریر اردو ''بنگلہ دیش میں احمدیت کی ترقی''
(مکرم مولانا عبدالاول خان صاحب مشنری انچارج بنگلہ دیش)

2:50 بجے دوپہر — تقریر (انگریزی) ''حضرت مسیح موعود کا تعلق باللہ''
(مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نارتھ ریجن یو۔کے)

3:30 بجے دوپہر — تقریر اردو ''قیام نماز''
(مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل)

4:00 بجے سہ پہر — **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**

7:30 بجے شام — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات

8:00 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 29 جولائی 2007ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

2:20 بجے دوپہر — تقریر (انگریزی) ''آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں''
(مکرم ابراہیم نونن صاحب مشنری انچارج آئرلینڈ)

2:50 بجے دوپہر — نظم

3:00 بجے دوپہر — تقریر اردو۔ ''احمدیت کے حق میں خدائی تائیدات'' (مکرم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان)

3:30 بجے سہ پہر — نظم

3:40 بجے سہ پہر — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات

4:10 بجے سہ پہر — تقریر انگریزی ''امت کے مسائل کا حل''
(مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ انگلستان)

5:10 بجے سہ پہر — **عالمی بیعت**

7:30 بجے رات — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات

8:00 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

نماز باجماعت کی برکات

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ان سب خوبیوں کے ساتھ یہ خوبی مل کر کہ نماز کے وقت جس کیلئے عام حکم یہی ہے کہ سب......مل کر نماز ادا کریں تا کہ اخوت کا جذبہ ترقی کرے۔جس وقت بادشاہ اور ایک ادنیٰ مزدور پہلو بہ پہلو اکٹھے کھڑے ہوتے ہیں تو حقیقی طور پر دل محسوس کرتا ہے کہ یہ ایک حقیقت ہے بناوٹ نہیں۔ایک ہستی کے سامنے سب لوگ کھڑے ہوئے ہیں جس کے حضور میں ایک بادشاہ بھی اپنی بادشاہت کا خیال بھول جاتا ہے اور ایک معمولی آدمی کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ......نماز کی تعلیم زبردست حکمتوں پر مبنی ہے اور اس کے اندر اس قدر خوبیاں جمع ہیں کہ دوسرے مذاہب کی عبادات میں اس قدر خوبیاں نہیں ہیں وہ تمام ضروریات عبادت پر مشتمل ہے اس لئے ایک ہی ذریعہ حصول تقویٰ کا ہے اور جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کو ظاہری عبادت کی ضرورت نہیں ان کی غلطی ہے۔ بھلا یہ کونسی عقل تسلیم کرسکتی ہے کہ ابراہیمؑ اپنے سارے تقویٰ کے ساتھ اور موسیٰؑ اپنی ساری قربانیوں کے ساتھ اور مسیحؑ اپنی ساری فروتنی کے ساتھ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم باوجود اپنے جامع کمالات ہونے کے تو ظاہری عبادت کے محتاج رہے اور انہوں نے دل کی عبادت پر اکتفا نہ کی لیکن بعض ایسے لوگ جو رات اور دن دنیوی شغلوں میں مشغول رہتے ہیں اور خدا کی یاد کبھی ان کے دلوں میں بھول کر بھی نہیں گھستی ان کے لئے کافی ہے کہ وہ دل میں خدا تعالیٰ کو یاد کریں۔ درحقیقت یہ ایسا خیال ہے جو یا تو نفس کی سستی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اور نفس انسانی اس عذر کے ذریعہ سے اندرونی ملامت سے بچنا چاہتا ہے یا پھر ایک بہانہ ہے جس کے ذریعہ سے بیرونی اعتراضوں کے مقابلہ میں اپنی بے دینی کو بعض لوگ چھپاتے ہیں۔

(انوار العلوم جلد نمبر 8 صفحہ 161)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام / ولدیت / تاریخ پیدائش وغیرہ) میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفکیٹ، برتھ سرٹیفکیٹ / شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات (میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفکیٹ برتھ سرٹیفکیٹ، شناختی کارڈ وغیرہ) کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پُر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد نکاح فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی بھی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پُر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کسی بھی قسم کی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دفتر اول تحریک جدید کے کھاتے زندہ رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں فرمایا تھا کہ:۔

’’تحریک جدید کے شروع کی جو قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تا قیامت زندہ رکھا جائے۔ ہمیشہ زندہ رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں۔‘‘

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

اگر آپ تحریک جدید کے دفتر اول کے شاملین کی طرف سے چندہ ادا فرما رہے ہیں تو برائے کرم خاکسار کو اپنے مرحوم بزرگ کے کمپیوٹر کوڈ کے ساتھ اس کی اطلاع دیں تا کہ دفتری ریکارڈ مکمل رکھا جا سکے۔ شاملین دفتر اول تحریک جدید کے کمپیوٹر کوڈز کی کتاب ہر جماعت کے صدر کے پاس موجود ہے اور اگر آپ اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے چندہ ادا نہیں فرما رہے تو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چندہ کی ادائیگی فرمائیں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم ضیاء الحق صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری رفیقہ حیات مکرمہ صوفیہ اختر خاتون صاحبہ 14 جون 2007ء کو اس عارضی دنیا سے ہمیشہ کیلئے کوچ کر گئیں۔ دوسرے دن بیت الذکر اسلام آباد میں نماز جنازہ پڑھائی گئی۔ کثیر تعداد میں زن و مرد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔ ان کے ساتھ میری رفاقت 60 سال سے زیادہ تھی۔ اللہ تعالیٰ مجھے، بیٹی، بیٹے اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

میری رفیقہ حیات 1930ء میں کشوگنج بنگلہ دیش میں مکرم ہشیم الدین صاحب مرحوم کے ہاں پیدا ہوئیں وہیں مڈل تک تعلیم حاصل کی۔ اپنی والدہ محترمہ ایوب النساء مرحومہ سے اردو پڑھنا سیکھا۔ دینی اور جماعتی معلومات حاصل کیں۔ 28 دسمبر 1945ء میں میری زوجیت میں آئیں۔ نیک، نماز روزہ کی پابند، روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کرنے والی اور دعا گو تھیں۔ جماعت سے گہرا تعلق رکھتی تھیں 1946ء میں قادیان کی زیارت کی اور ایک ماہ قیام کیا تعمیر بیت الذکر ڈھاکہ کیلئے ایک عدد سونے کی چوڑی بطور عطیہ دیا۔ مشفق، زندہ دل، خوش مزاج اور خدمت گزار تھیں کئی سال تک ایک بیوہ خاتون کی مالی مدد کی۔ پسماندگان میں ایک بیٹی چار بیٹے نواسے پوتے پوتیاں ہیں۔ ایک بیٹا پولیو کی وجہ سے بالکل معذور ہے جس کی نرسنگ نہایت جانفشانی اور محبت سے کی اپنے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے مشکلات کا سامنا کیا قربانی دی ایک دو جوڑے پر گزارا کیا۔ سالہا سال اپنے دو پوتوں کی تعلیم کیلئے گراں قدر مالی اعانت کرتی رہیں کبھی کوئی شکوہ نہیں کیا۔ ہر وقت خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولادوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم صلاح الدین احمد صاحب صدر حلقہ بورن ہائم فرینکفرٹ جرمنی اطلاع دیتے ہیں ان کی بیٹی عزیزہ سبین احمد نے مئی 2007ء میں 4 سال 3 ماہ میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم اس کی والدہ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ نے پڑھایا۔ وہ وہاں پر اپنے حلقہ کی لجنات و ناصرات کی قرآن کریم کی کلاس بھی لیتی ہیں۔ عزیزہ سبین احمد مکرم محمد شریف صاحب جنجوعہ ابن مکرم مولوی محمد دین صاحب پروفیسر ٹی آئی کالج وجامعہ احمدیہ ربوہ کی پوتی اور مکرم سلطان احمد صاحب ارشاد ایڈووکیٹ سپریم کورٹ ناصر آباد غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کو بار بار پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم لیاقت علی صاحب دلشاد ناظم انصار اللہ ضلع بھکر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سنوری نائب ناظم ضلع بھکر پاؤں سلپ ہونے سے گر پڑے تھے جس کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی کے موہرے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہیں چل پھر اور بیٹھ نہیں سکتے صرف پاؤں کی انگلیاں وغیرہ ہلا سکتے ہیں صاحب فراش ہیں ان کی صحت یابی کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھ گڑھی دارالعلوم شرقی حلقہ نور اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم منظور احمد خان صاحب آف ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بندشِ پیشاب اور دیگر عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان

انسانی ارتقاء کے مراحل اور مختلف علاقوں کے آدم

پروگرام ملاقات منعقدہ 18 نومبر 1994ء

سوال: ایک حدیث میں ہے کہ ایک لاکھ آدم گزرے ہیں کیا وہ سب نبی تھے۔

جواب: دراصل آدم کے دو معانی ہیں۔ اور وہ جو انسانی ارتقاء میں ایک اہم کردار ادا کرنے والا وجود ہے جس کے بعد انسانی صلاحیتوں میں نمایاں فرق پڑا ہو۔ یہاں تک کہ پہلے دور سے اس دور کے انسان کو ممتاز اور الگ کر دے۔ یہ واقعات دنیا میں بہت جگہ ہوئے ہیں۔ پہلا آدم جو پیدا ہوا اس کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ پورا آدم نہیں تھا بلکہ وہ ایک کھڑا ہو جانے والا جاندار کہہ سکتے ہیں۔ جو کچھ کچھ آدم کے مشابہ تھا۔ پھر وہ آدم پیدا ہوا جو سیدھا چلتا بھی تھا۔ اور اس کا دماغ بھی ایک دم بڑا ہوتا دکھائی دیا ہے اس کے دماغ کی جو کیویٹی (Cavity) ہے۔ وہ اتنی بڑی ہے پہلے کے مقابل پر کہ اچانک یوں لگتا ہے۔ کہ جیسے غیر معمولی دماغ بھر دیا گیا ہو اس کے درمیان وہ جو مختلف قسم کی سیڑھیاں بنی ہیں۔ یا منازل میں سے وہ ترقی کرنے والا جانور گزرا ہے۔ اس کے کوئی ثبوت ابھی ان کو نہیں مل سکے۔ جو بھی انہوں نے پرانی لاشیں دریافت کی ہیں۔ وہ عام طور پر اس آدم کے بعد کی ہیں جن کے متعلق ان کا خیال ہے کہ اس شخص سے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اب ہمیں اس آدمی کا پتا ملا جو ہم سمجھتے تھے کہ لاکھ سال پہلے ہے۔ تو چھوٹے چھوٹے فرق ہیں لیکن آدم سے مراد یہ لوگ وہی لیتے ہیں کہ ایک انسان جس کے آنے کے بعد پہلی زندگی کی شکلوں میں اور انسان کی ظاہر ہونے والی شکلوں کے درمیان غیر معمولی فرق پڑا ہے۔ اور اتنا نمایاں کہ اس کو ہم منازل کی صورت میں حل نہیں کر سکتے۔

طباقاً پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں یہ فرماتا ہے کہ ہم نے طباقاً پیدا کیا ہے اور وہ منازل ایسی ہیں۔ جن کا ریکارڈ رکھنا اہمیت نہیں رکھتا تھا۔ اس لئے وہ ضائع ہو گئی ہوں۔ اگر ایک کروڑ سال میں یہ واقعہ ہوا ہو تو ایک کروڑ سال میں ایسے ایک لاکھ آدم کا پیدا ہونا کوئی بعید از قیاس نہیں۔

لیکن یہ کہتے ہیں کہ یہ واقعہ غالباً ایک کروڑ سال سے کم عرصے میں ہے۔ یعنی کھڑا ہونے والا انسان سے مشابہ جانور ان کے درمیان کوئی دس بارہ لاکھ سال کا فاصلہ ہوگا۔ اس سے زیادہ نہیں بتاتے مگر یہ معین ابھی تک نہیں ہو سکا۔ تحقیق ہوتی ہے تو نئی چیزیں دریافت ہوتی ہیں۔ مگر یہ فاصلہ اتنی اہمیت نہیں رکھتا۔ کیونکہ اس کے درمیان اگر ایک ہی لائن میں سو منازل والے سو آدم بھی پیدا ہو جائیں تو سوال یہ ہے کہ یہ ترقی صرف ایک دائرے میں ایک ملک میں محدود تھی یا پہلا آدم جو بنا ہے۔ اس کی اولاد منتشر ہو کے دنیا میں پھیل چکی تھی۔ اور ساری دنیا میں نہ سہی مختلف خطوں میں جا چکی تھی۔ تو اس کے اندر ترقی جاری ہوگی۔ اور کئی قسم کے نئے رجحانات پیدا ہوئے ہوں گے۔ اگر یہ مانا جائے تو پھر اور بھی بہت سی منازل بیچ میں ابھرتی ہیں اور پھر ایک اور بات کہ اگر ترقی کا تصور یا منزل کا تصور بہت بڑا ہو تو اتنی بڑی تبدیلی اچانک حادثاتی تبدیلی دکھائی دے۔ تو ایسی تبدیلیوں کا نسبتاً کم امکان ہوتا ہے۔ لمبا عرصہ چاہئے۔ لیکن بعض چھوٹی تبدیلیاں جلدی جلدی بھی پیدا ہوتی ہیں۔ اور اب انہوں نے ایک جزیرے پر جو باقی دنیا سے بالکل الگ تھلگ تھا۔ اس میں بعض پرندوں کی ارتقائی کیفیات کا مطالعہ کیا ہے۔ تو پتہ چلا کہ ایک Life Time کے اندر بھی بعض ارتقائی صورتیں بعض خاص حالات کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں۔ تو اس لئے ارتقاء کی رفتار کا تصور بھی الگ الگ ہو گیا ہے۔

مختلف علاقوں کے آدم

ہر منزل کا جو آغاز ہے۔ وہ جس انسان سے ہو۔ اسے اس پہلو سے آدم کہا جا سکتا ہے۔ تو آدم بہت کثرت سے ایک لائن میں بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور آگے جو مختلف دنیا میں گئے۔ وہاں کے حالات وہاں کے طبعی اور جغرافیائی حالات کے اثر کے نیچے ان کی تبدیلیاں پہلی جگہوں کی تبدیلیوں سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ اب اس صورت پہ جب غور کریں تو چین کے جو نقوش ہیں اور ان کی رنگت اور بعضوں کے مزاج وہ یورپ کے نقوش رنگت اور مزاج سے کتنے مختلف ہیں۔ افریقہ اور یورپ کے درمیان بہت بڑا فرق دکھائی دیتا ہے۔ ابریجنیز میں اور دوسروں میں تخلیقی فرق بھی دکھائی دیتا ہے۔

ان کی سرشت میں بعض تبدیلیاں ایسی داخل ہوئی ہیں کہ جو فوراً تو نہیں ہو سکتیں۔ ایک لمبے عرصے میں پیدا ہوئی ہیں۔ کہ ان کی شکلیں ان کا ڈھانچہ پہچانا جاتا ہے۔ جاپانیوں کا ایک مزاج ایک شکل ہے۔ اور ان سب Groups کے بعید زمانے میں کسی ایک آدم کا امکان روشن ہوتا ہے۔ اور پھر ان کے اندر ڈویژن ہو کر مختلف علاقوں میں اور مختلف قوموں میں الگ الگ آدم پیدا ہونے کا امکان بالکل واضح اور معقول دکھائی دیتا ہے۔

افریقہ کے مختلف نقوش کے آدم

اسی طرح افریقہ ہے۔ وہاں بھی بظاہر تو رنگ سے آپ کہتے ہیں کہ یہ افریقن ہیں ان کا رنگ الگ ہے۔ لیکن ان کے نقوش میں بڑا نمایاں فرق ہے۔ گیمبیا کا افریقن اور ہے۔ گھانا کا اور ہے اور وسطی افریقہ کا جو افریقن ہے اس کی بالکل ساخت مختلف ہے۔ پھر سوڈان کی طرف آ جائیں۔ اور ابی سینا کی طرف تو وہاں سب نقوش بدل جاتے ہیں۔ اس لئے پھر ایسٹ افریقہ کے قبائل کی جو طرز ہے ان کی ہڈیوں کی ساخت وہ بالکل مختلف ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہاں بھی آدم پیدا ہونے کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ اور اسی کے نتیجے میں مختلف قسم کے (Character) فکس (Fix) ہو گئے ہیں اور چھوٹی چھوٹی ارتقائی شاخیں نکلتی رہی ہیں۔ اگر وہ حدیث ہے ایک لاکھ والی جو کشف میں دکھائی گئی ہے تو درست ہی ہو گی خواہ اس کی سند ملے نہ ملے تو پھر یہ نتیجہ نکالنا پڑے گا کہ آنحضرت ﷺ کی مراد ایسے آدموں سے بھی جو مختلف قوموں میں مختلف زمانوں میں مختلف سنگ میل کی صورت میں ظاہر ہوتے رہے۔ اور تخلیقی تبدیلیاں جو واقع ہوتی رہی ہیں۔ ان کے سر پر وہ کھڑے رہے۔ ان سے پھر آگے ایک نسل کی شناخت ہونی شروع ہوئی۔

کوئی اس تشریح سے اتفاق کرے تو مسئلہ کوئی نہیں رہ جاتا۔ ایک لاکھ کا پیدا ہونا بالکل معمولی بات ہے۔ لیکن ایک لاکھ مذاہب کا آغاز سے الگ پیدا ہونا اس کا کوئی ثبوت قرآن کریم سے نہیں ملتا۔ اور نہ مذاہب کی تاریخ میں اس کی کوئی دلیل موجود ہے یعنی اس کا ریکارڈ کوئی موجود دکھائی نہیں دیتا۔ اور بنیادی طور پر ایک ہی پیغام ملتا ہے۔ کہ "مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔"

تو یہ جو پیغام ہے یہ قرآن کریم کی رو سے اس آدم کے وقت سے جس کو قرآن کریم کہتا ہے کہ ہم نے مذہب کے لئے اختیار کیا ہمیشہ کے لئے چن لیا گیا ہے تو اس میں لاکھ الگ الگ انبیاء کا الگ الگ کتب لے کر الگ الگ شریعتیں لے کر آنے کا تصور نہیں ہے اب رہا سوال کہ وہ جو اس آدم سے بہت پہلے پیدا ہوئے ہوں اور مختلف آدم تھے ہو سکتا ہے کہ ان کا زمانہ دو لاکھ سال پہ پھیلا ہو یا پانچ لاکھ سال پہ پھیلا ہو۔ ان کو بھی کوئی پیغام ملا تھا کہ نہیں۔ تو میرے نزدیک ان کو بھی ان کی توفیق کے مطابق کوئی شرعی پیغام ضرور ملا ہے۔ لیکن وہ نسبتاً سادہ تھا کیونکہ قرآن کریم میں جو تصور پیش کیا ہے۔ نبوت کا اور کتاب کا اس کا کوئی ثبوت کہیں اور دکھائی نہیں دے رہا۔ لیکن آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث میں اس مسئلے کا حل موجود ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ رویا مبشرہ صادقہ نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آغاز رویا صادقہ سے ہوتا ہے۔ ترقی کرتے کرتے نبوت تک پہنچتی ہے۔ یعنی الہام شریعت اور الہام ماموریت شروع ہو جاتا ہے۔

آسٹریلیا میں چھ سو زبانیں بولنے والے قدیم لوگ

یہ جو واقعہ حدیث میں بیان فرمایا گیا ہے۔ اس کا مجھے تجربہ آسٹریلیا میں ہوا۔ جب میں نے آسٹریلینز کے اپنے لیڈر سے ملاقات کی اور بہت گہری تشخیص کے بعد یہ بات نکلی کہ ان کے مذہب کی بنیاد خوابوں پر ہے اور ان کا مذہب چالیس ہزار سال پرانا ہے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ سارے آسٹریلیا میں چھ سو سے زائد ایسے نشان ان کو مل چکے ہیں۔ جن سے قطعی طور پر ثابت ہے کہ وہ 600 زبانیں بولنے والے الگ الگ تھے اور اس کے علاوہ اور بہت سے تھے جو چالیس ہزار سال میں نابود ہو گئے ہیں۔ لیکن یہ جو چھ سو ہیں۔ ان کا آپس میں کوئی رابطہ نہیں تھا۔ ان کی آپس کی کوئی مشترک زبان نہیں تھی۔ جس پہ ایک دوسرے کو پیغام پہنچاتے۔ لیکن ہر مذہب بنیادی طور پر ایک ہے۔ ایک ذرے کا فرق نہیں۔ اور وہ یہی ہے کہ کائنات کی ایک طاقت ہے جو رویا کے ذریعہ ہم سے رابطہ رکھتی ہے۔ اور ہماری راہنمائی کرتی ہے۔ چونکہ یہ خوابوں پر زور دیتے ہیں اس لئے کئی مغربی محققین نے اپنی سادگی میں ان کو (Day Dreamers) قرار دے دیا۔ میں بھی یہ پڑھ کے گیا تھا حیران تھا کہ Day Dream کیوں کہتے ہیں تو وہ یہ سمجھتے تھے کہ ان کو یونہی خوابیں آتی رہتی ہیں۔ کیونکہ سست ہیں نکمے ہیں۔ اس لئے Day Dreaming ان کی عادت ہے۔ حالانکہ تحقیق سے پتہ لگا کہ بالکل غلط بات ہے۔ ان کی خوابوں کا ایک نظام ہے۔ (Interpret) کرنے والے ان میں بزرگ موجود ہیں۔ اور یہ ثبوت پیش کرتے رہے جس طرح ہم اپنے مذہب کی صداقت کے ثبوت پیش کرتے ہیں۔ کہ ان خوابوں میں جو پیغام ہے۔ وہ مستقبل میں اسی طرح پورے ہوتے ہیں۔

آسٹریلیا کے آدم

ہم کیوں نہ مانیں اس کا نام کوئی وہم رکھتا ہے تو بیوقوفی کرے بے شک ہمیں پورا یقین ہے کیونکہ ہم شواہد رکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تمام اہم امور میں ہم توجہ کرتے ہیں دعا کا لفظ تو انہوں نے نہیں بولا۔ لیکن ہم توجہ کرتے ہیں۔ اور وہ عالمی طاقت جو کائنات کی روح ہے۔ وہ خوابوں کے ذریعے ہم میں سے کسی سے رابطہ کرتی ہے۔ اور وہ جب اپنے علماء کو (اس کا نام بھی علماء تو نہیں رکھا لیکن اپنے بڑے جو ان باتوں کے ماہر ہیں) بتاتے ہیں۔ تو پھر وہ اس کی تشریح کرتے ہیں۔ اور اس میں ہمارے لئے پیغام ہوتا ہے کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔ یا آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ تو یہ جو آدم ہیں ان آدموں میں خوابوں کے ذریعے مذاہب کا آغاز کرنے والے بے شمار ہوں گے۔ کیونکہ آسٹریلیا کے ہر خطے میں اگر یہی مذہب ہے تو لازماً ہر خطے کے آدم نے اپنا اپنا خدا سے تعلق قائم کیا ہوگا جس کا خدا سے تعلق قائم ہو۔ اس کو خوابوں کے ذریعے وہ پیغام دیا گیا جو سارے براعظم میں ہر طرف پھیلے ہوئے لوگوں کو دیا گیا ہے۔ یہ چیز ان کو ابھی تک حیرت زدہ کئے ہوئے

ہے سمجھ نہیں آتی ہوا کیسے یا ہو کیسے سکتا ہے؟ پرتھ سے لے کر سڈنی تک بلکہ اس سے آگے تک جہاں تک کنارہ چلتا ہے۔ تین ہزار میل کا فاصلہ ہے اور بیچ میں صحرا حائل ہیں۔ بہت سارے ایسے خطے ہیں۔ جن کو عبور نہیں کیا جا سکتا۔ اس میں الگ الگ علاقوں پر لوگ قابض تھے۔ ہر قوم اپنے علاقے کی بادشاہ تھی۔ اور ہر قوم انصاف پسند اور امن پسند تھی۔ اور کوئی آپس میں لڑائیاں نہیں ہوئیں۔ جگہوں کی خاطر یا خطے کی خاطر۔ قدرت نے ان کے لئے جو اگایا ہوا تھا اس پر قانع تھے اس کے باوجود جہاں بھی آپ ان سے سوال کریں ایک ہی جواب دیتے ہیں کہ خوابوں کے ذریعے ہمیں مذہب کا پتہ چلا وہ کائنات کی روح اور عالمی طاقت خدا ہے۔ وہ ہم سے رابطہ پیدا کرتی رہی۔ تو چھ سو تو کہتے ہیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ہزاروں ہوں گے جو غائب ہو گئے صاف پتہ چلا کہ اتنے آدم تو تھے وہاں۔

گوئٹے مالا کے ریڈ انڈین

گوئٹے مالا کے ریڈ انڈین سے میں نے رابطہ کیا وہاں کے جو Red Indian ہیں انہوں نے بتایا کہ ان کے چوٹی کے لیڈر بڑی دور سے سفر کر کے آئے تھے۔ جن کو خاص طور پر دعوت دی گئی تھی۔ وہ ملنے کے لئے آئے۔ انہوں نے بھی یہی اشارہ کیا کہ زمین کی ایک روح ہے۔ جو ہم سے رابطہ رکھتی ہے اور اس سے ہمارا، ہمارے مذہب کا ہماری زندگی کی اقدار کا آغاز ہے۔ اور عجیب بات ہے کہ ان سب کو انہوں نے کیتھولک بنا دیا تھا۔ بڑا پادری جو کافی اہمیت رکھتا ہے اور لکھنے والا بھی ہے۔ لیکن بہت شریف النفس انسان اس نے ہماری مدد کی تھی۔ ورنہ ہم ان کو بلا ہی نہیں سکتے تھے۔ ان تک پہنچ ہی نہیں سکتے تھے۔ وہ لے کے آیا تھا۔ اس کی موجودگی میں میں نے ان سے سوال کئے کہ بتاؤ تمہارا مذہب کیا ہے؟ تو وہ بیچارہ پادری بہت ہی شرمندہ اور خفت محسوس کر رہا تھا۔ کیونکہ اس کے سامنے یہ کہہ رہے تھے کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش اور خدا کے بیٹا ہونے کا انہوں نے ذکر بھی نہیں کیا۔ ہم عیسائی ہیں۔ ہم کیتھولکس ہیں۔ لیکن ہمارا مذہب یہ ہے کہ ایک خدا کی روح ہے۔ جو زمین میں ہے ساری زمین کی ایک روح ہے۔ اور اس کا مطالبہ ہم سے یہ ہے کہ زمین کو تبدیل نہ کرو اس لئے یہ جتنے مغربی ہیں یہ شیطان کے نمائندہ ہیں مخالف طاقت کے اور یہ زمین کو تبدیل کر رہے ہیں۔ اور یہ ہماری سب سے بڑی تذلیل کر رہے ہیں۔ اور یہ ہمارے مذہب میں دخل اندازی ہے۔ جس کے نتیجے میں دنیا میں ضرور فساد برپا ہوگا۔ کیونکہ ہمیں پیغام یہ ہے کہ اگر تم نے زمین کو تبدیل کیا تو اس کے نتیجے میں تباہی آئے گی۔ اور انہوں نے ہمارے نقشے بگاڑ دیئے اور ہمیں دھکیل دھکیل کے چھوٹی جگہوں میں لے گئے۔ یہ سارا مضمون انہوں نے چیف پادری صاحب کی موجودگی میں بیان کیا۔ تو مذہب ان کا وہی ہے ابھی بھی۔ نام چاہے کیتھولک رکھ لیں۔ وہ کروڑوں ہیں۔ ایسے لوگ جو کیتھولک میں یا دوسرے عیسائی فرقوں کے عنوانات کے تابع شمار ہو رہے ہیں۔ لیکن عملاً ان کا مذہب وہی ہے۔ جو پہلے سے ہے تو ان کے بھی آدم ہوتے رہے ہیں۔ پس شمار کر دیں کتنے بنتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 30 جنوری 2003ء)

حافظ مسرور احمد صاحب

اسے ڈھونڈتی ہیں گلی گلی میری خلوتوں کی اداسیاں

حضرت خلیفة المسیح الرابع کی یاد میں

حضرت مسیح موعود کی نسل مبارکہ کا اک حسین موتی، حضرت مصلح موعود جیسے عظیم الشان باپ کا عظیم فرزند سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفة المسیح الرابع جو اب خدا کی آغوش محبت میں نہایت پرسکون انداز میں لیٹا ہے اور خدا تعالیٰ ہمہ وقت اپنے پیار کی نظریں ان پر ڈالتا جا رہا ہے۔ حضور جسمانی طور پر تو 19/اپریل 2003ء کو ہم سے جدا ہو گئے لیکن آپ کی نیک یادیں، آپ کی شفقت و محبت، آپ کے کارہائے نمایاں اور جلیل القدر خدمات کو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔

آنکھ سے دور سہی دل سے کہاں جائے گا
جانے والے تو ہمیں یاد بہت آئے گا

وہ ایک معصوم اور پاک انسان تھا جس کے سجود و قیام ہمارے ہی غموں سے تر تھے، وہ غریب الوطن مسافر جو ہمیں دور دیسوں سے اپنی بے پناہ چاہتوں کا پیغام بھیجتا رہا۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے عشق میں فنا وہ سچا عاشق اور حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت کا سردار، اپنے دور کا سب سے بڑا داعی الی اللہ، دین حق کا وہ بہادر منادی جو عشق کی خار اور پر پیچ وادیوں کو دلیرانہ عبور کر گیا۔ اس نے بے شمار محبتوں اور وطن کی جدائی کی قربانی کر دی مگر اس نے اف تک نہ کیا۔ وہ اپنے خدا سے وفا کا تعلق صبر و رضا سے نبھاتے نبھاتے دکھوں کی صلیب پر جھول گیا۔

بڑے بڑے بھیانک منصوبے بنائے گئے۔ ان منصوبوں کی کڑیاں اتنی دور تک بکھری ہوئی تھیں کہ عام آدمی اس کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتا لیکن وہ مرد آسمانی خدا کے اذن سے آگے بڑھتا رہا۔ جس جھنڈے کو سرنگوں کرنے کی سازش کی گئی اور جس آواز کو روکنے کی کوشش کی گئی آج وہ آواز جو MTA کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں گونج رہی ہے۔ MTA ایک ایسا چینل ہے جس کے حروف میں تیرا نام (MTA یعنی مرزا طاہر احمد) ہمیشہ کے لئے محفوظ اور نقش ہو گیا۔ جو MTA آپ کو ہمیشہ زندہ رکھے گا اور اس کے ذریعہ عالمی طور پر جو آپ نے نظام تربیت کا آغاز فرمایا آنے والی نسلیں اس سے ہمیشہ مستفید ہوتی رہیں گی۔ آپ کا دور، فتوحات کا دور تھا دلوں کی فتوحات کا دور، وہ برق رفتار شہزادہ آن ہی آن میں دلوں کی نگریاں فتح کرتا چلا گیا۔ جو چلا نہیں بلکہ دوڑا۔ جس کو دھن تھی نئے پھل حاصل کرنے کی، جس کو تڑپ تھی انسانیت کو خدا کے آستانہ پر لانے کی۔ جس نے خدا پر کامل توکل کرتے ہوئے دلی تڑپ کے ساتھ ایک کروڑ نئے احمدی بنانے کی خواہش کا اظہار کیا تو خدا تعالیٰ نے کروڑوں سعید روحوں کو حلقہ احمدیت میں داخل کیا۔ خدا کے فضلوں کی موسلا دھار بارش ایسی پڑی کہ 10 سال کے قلیل عرصہ میں 12 کروڑ افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع کی صفات اور آپ کے کارہائے نمایاں کو بیان کرنے کے لئے کتنا ہی لفظوں کو روپ دیا جائے کتنے صفحات بھر دئے جائیں مگر اس کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ ع

سفینہ چاہئے اس بحرِ بیکراں کے لئے

اتنا عرصہ گزرنے کے بعد آج بھی رخصت ہونے والے امام کی شفقت و محبت، آپ کے احسانات اور آپ کی مہمات دینیہ کی ایک ایک کر کے یاد آتی ہے تو دل آپ کی جدائی اور رحلت کے صدمے سے بھر جاتے ہیں۔ درحقیقت آپ کی یادوں سے دامن چھڑانا ممکن ہی نہیں یہی وجہ ہے کہ اب آپ کی یادگار ''کلام طاہر'' میں سے عشق و وفا اور سوز و درد میں ڈوبی ہوئی نظموں کو ہم سن سن کر آپ کی یادوں میں ڈوب جاتے ہیں۔ خاص طور پر ان نظموں کو بار بار سن کر آپ کی یاد تازہ کر کے اپنے دلوں کی پیاس بجھاتے ہیں۔ ان نظموں کے ہر حرف میں بے پناہ درد موجود ہے:۔

دیار مغرب سے جانے والو............،
میرے درد کی جو دوا کرے............،
دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو............،
بہیں اشک کیوں تمہارے............،
پیغام آ رہے ہیں کہ مسکن اداس ہے............،
نہ وہ تم بدلے نہ ہم............،

خاکسار کو حضرت خلیفة المسیح الربع سے ملاقات کی سعادت جلسہ سالانہ ربوہ 1983ء کے دوران قصر خلافت میں نصیب ہوئی ملاقات کرنے والے احباب اتنی کثرت سے تھے کہ ہال بھرے ہوئے تھے۔ حضور تشریف لائے اور فرمایا کہ ''جلسہ کی کارروائی کا وقت شروع ہونے والا ہے احباب ابھی چلے جائیں بعد میں تشریف لائیں۔ ہاں صرف وہ ٹھہر جائیں جن کے ساتھ غیر از جماعت دوست تشریف لائے ہوں۔'' خاکسار خوش قسمتی سے اپنے والد صاحب اور غیر از جماعت دوست کے ہمراہ آیا تھا حضور نے ازراہ شفقت ہمیں وقت دیا اور شرف مصافحہ بخشا۔ اس وقت خاکسار کی عمر 11 سال تھی میری حضور سے یہ واحد ملاقات تھی جو میرے لئے ایک یادگار بن گئی۔ اس کے بعد بھی حضور سے ملنے کی بہت زیادہ خواہش تھی مگر ہجرت کی وجہ سے یہ خواہش پوری نہ ہوئی۔ ربوہ سے جاتے ہوئے آپ نے یہ کہہ کر ''جلد ملیں گے'' امید اور آس رکھی مگر تقدیر الٰہی کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

لحہ لحہ شمار کرتے رہے
ہم ترا انتظار کرتے رہے
کل یا پرسوں کے تیرے وعدے کا
عمر بھر انتظار کرتے رہے

ربوہ اور اہل ربوہ کی یاد خصوصاً حضور کو بہت تڑپاتی رہی۔ اس غم والم کے حالات میں آپ جو تسلیاں دیتے وہ بھی اتنی دکھ بھری کہ دونوں طرف تڑپ میں اضافہ ہو جاتا پھر آپ کی تڑپ اور درد شعروں میں ڈھلنے لگا تو پھوٹ پھوٹ کر آپ نے اپنی محبت کا اظہار کیا کہ

''ہم آن ملیں گے متوالو بس دیر ہے کل یا پرسوں کی''

کبھی دیار مشرق کے باسیوں کو غریب الوطن کی چاہتوں کے سلام کے ساتھ یہ پیغام آتا کہ میرے شام و سحر کی کیفیت آپ کے صبح و شام پر منحصر ہے۔ میری ذات تم سے کوئی الگ نہیں ہے تم ہی میری کائنات ہو۔ اے میری سانسوں میں بسنے والو تم کبھی بھی مجھ سے جدا نہیں ہوئے یہ تعلق جو خدا نے باندھا ہے ہمیشہ قائم رہے گا۔ میرے نغمے۔ میری دعائیں سب تمہارے لئے ہیں۔ تمہارے درد والم سے ہی میری عبادت میں سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جانے والے ہمارے محبوب امام کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ہمیں خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھتے ہوئے آنے والے پیارے امام کی ہر دم اطاعت کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ محبت اور اطاعت میں پہلے سے بڑھ کر عمل کی توفیق دیتا رہے۔

خواتین کو ووٹ کا حق

☆ 1918ء میں برطانیہ میں خواتین کو حق رائے دہی دیئے جانے کی تحریک اپنے انجام کو پہنچ گئی اور 21 نومبر 1918ء کو شاہ برطانیہ نے اس بل کی توثیق کر دی جس میں خواتین کو انتخابات میں حصہ لینے اور ووٹ ڈالنے کا حق دیئے جانے کی سفارش کی گئی تھی۔

مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق خاص اور سلسلہ کے بطل جلیل

حضرت میر محمد اسحاق صاحب

بیت الذکر میں ایک ہجوم ہے جو نماز ادا کر چکنے کے بعد امام کے مصلّٰی کی جانب بڑھ رہا ہے ہر ایک کی کوشش ہے کہ منبر کے قریب تر بیٹھے لیکن اس ساری تگ و دو میں ایک متانت ہے افراتفری نہیں بلکہ ہر قدم ایمان کے صحیح تقاضے کے مطابق اٹھ رہا ہے۔ اتنے میں ایک ٹھہری ہوئی طبیعت، کشادہ پیشانی، چہرہ نورانی، سر پر ٹوپی اور بھاری پلکوں والے ایک بزرگ اٹھتے ہیں، آگے تشریف لاتے ہیں اور پھر ان کے منہ سے خوشبو دار پھولوں کی صورت پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتوں کی برسات ہونے لگی تھی۔ آنکھوں میں سرسبزی، اس سبز پانی کی بدولت دکھائی دے رہی ہے، جو ان کی آنکھوں میں تیر رہا ہے، گالوں پر شادابی ہے۔ ان شب باشیوں کی کہ جن میں کہ ان کا وجود اشک اشک پگھلا کرتا ہے۔ عطر روحانی سے ممسوح یہ وجود باجود ایک جلال اور جمال کی ملی جلی تجلیات کا مرقع اور مظہر دکھائی دے رہا ہے جب بولتا ہے تو جلال و جمال کے وصل کی ایک نشہ آفرینی لے کر سب پر چھا جاتا ہے۔ دلوں میں عشق محمدی ﷺ کی نئے سرے سے بوقلمونی اور آبیاری کرتا چلا جاتا ہے۔ تمام سننے والوں کے دل درود شریف کے پیرایہ میں انداز عجب لے کر دھڑک رہے ہیں اور آتش عشق محمدی ﷺ میں بھڑک رہے ہیں۔ بے سدھ بیٹھے یہ لوگ شاید یہ سمجھ رہے ہیں کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کے حرکت کرنے سے اڑ جائیں گے! سوائے اس سریلی اور دل سے نکلتی ہوئی اس آواز کے کوئی دوسری آواز سنائی نہیں دیتی لیکن آنکھوں سے آنسو جاری ہیں بس یہی رونے کا سلیقہ ہے بقول شاعر

سلیقہ نہیں تجھ کو رونے کا ورنہ
بڑے کام کا ہے یہ آنکھوں کا پانی

مسحور کن آواز رک جاتی ہے، درس حدیث اختتام کو پہنچتا ہے، واعظ بھی سحر انگیز کیفیت میں بیٹھا ہے اور سننے والے بھی خاموش اور مسحور، گویا کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔ اچانک مدرس اٹھتا ہے اور اپنی پُر تاثیر دھیمی آواز میں درود شریف کا ورد کرتے ہوئے چلنے لگتا ہے تمام لوگ اپنی اپنی آنکھیں پونچھتے دکھتے ہیں اور یوں یہ روحانی مجلس روز کی طرح اپنے باوقار اختتام کو پہنچتی ہے۔ اس روحانی محفل پر روز کی طرح سایہ فگن ہونے والے فرشتوں کے پر پھڑ پھڑاتے ہیں، اس مجلس میں پڑھے جانے والے درود شریف کو اپنے پاکیزہ دامنوں میں سمیٹ کر تمام فرشتے دربار خداوندی میں لے جانے کے لئے محو پرواز ہو جاتے ہیں۔ یہ رپورٹیں روز کے روز وہاں پہنچائی جاتی ہیں اور یہ روحیں روز کے روز وہاں نئے سرے سے بخشی جاتی ہیں۔

یہی عظیم مدرس، یہی عظیم الشان وجود میرے مضمون کا موضوع ہے اور ان کا نام نامی ہے: حضرت میر محمد اسحاق صاحب۔

ایک طرف تو بیت الذکر میں یہ کیفیت ہے تو دوسری جانب میری آنکھ دیکھتی ہے کہ لنگر خانہ قادیان کے ناظر ضیافت خود باہر نکلتے ہیں اور باہر سے گزرنے والے مہمانوں کو پکڑ پکڑ کر دار الضیافت میں لاتے اور ساتھ ساتھ یہ کہتے جاتے ہیں کہ پہلے کھانا کھایئے، آرام کیجئے اور پھر اپنے کام کو جایئے۔ یہ وجود باجود بھی حضرت میر صاحب کا ہی ہے۔

پھر میری نگاہ شوق اور قلب متشکر اڑا جا رہا ہے مدرسہ احمدیہ کے اس ہیڈ ماسٹر کی طرف جو مدرسہ کے تمام بچوں کو بلا امتیاز اپنے بچوں کی طرح خیال کرتے ہوئے ان سے محبت، دلداری اور خدمت و رأفت کا سلوک کرتا ہے، غریب اور نادار بچوں کی مالی امداد کا بندوبست کرتا ہے تو کبھی ان کے لئے گرمیوں اور سردیوں کی ضرورت کے اعتبار سے کپڑوں کا انتظام کرتا دکھائی دیتا ہے، کبھی قیام کے دوران ان کو سہولیات بہم پہنچانے کی ذمہ داری نبھا رہا ہے تو کبھی سفر پر جاتے ہوئے بغرض تربیت سکول کے بچوں کو ساتھ لے جاتا ہے۔

کوئی انہیں اسحاقؑ کی روداد سنا دے
معلوم جنہیں ہمت پرواز نہیں ہے

آیئے یہ سعادت میں حاصل کر لوں لیکن میں کیا سناؤں خود حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

”درحقیقت میرے بعد علمی لحاظ سے جماعت کا فکر انہی کو رہتا۔ رات دن قرآن و حدیث پڑھانے میں لگے رہتے“۔

اپنی صحت کا بھی خیال نہ رکھتے جماعت کے کاموں کو ترجیح دیتے اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ:

’زندگی کے اس آخری دور میں وہ کئی بار موت کے منہ سے بچے کیونکہ جلسہ سالانہ پر وہ اس طرح اندھا دھند کام کرتے کہ کئی بار ان پر نمونیہ نے حملہ کیا“۔

احساس زیاں سے کرے تخلیق جسارت
یہ کام نہیں اس کا جو دیوانہ نہیں ہے

حضرت میر صاحب واقعۃً دیوانہ وار یہ سب فرائض سرانجام دیتے تھے اس لئے آپ کی وفات ایک گھر کا نہیں بلکہ سلسلہ کا نقصان تھا اور بہت بڑا نقصان۔

حضرت مسیح موعود کو اپنے ابتدائی زمانہ حیات میں یہ الہام ہوا تھا کہ:

اے احمد! شکر ادا کر اپنے رب العزت کا جس نے سسرال اور آباؤ اجداد دونوں طرف سے تیرا رشتہ اچھی نسل سے جوڑا ہے، اس تناظر میں دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ حضرت میر صاحب بھی اس صہری رشتہ کی ایک مقدس کڑی ہیں اور ہندوستان کے ایک مشہور صوفی منش بزرگ حضرت خواجہ میر دردؒ کی نسل میں سے ہیں۔ آپ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم کے حقیقی چھوٹے بھائی ہیں۔

حضرت میر صاحب 1890ء میں پیدا ہوئے اور 17 مارچ 1944ء کو صرف 54 سال کی عمر پا کر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے لیکن اس چھوٹی سی عمر میں ہی آپ نے وہ بڑے بڑے اور عظیم الشان کام کر دکھائے کہ جماعت کا قیمتی سرمایہ بن کر ابھرے۔ دار الشیوخ انہی کی ایک یادگار ہے جس میں بیوائیں، یتیم بچے اور غریب پرورش پاتے رہے اور ان کے اخراجات آپ کی ذاتی کوششوں سے مہیا ہوتے رہے۔

آپ نہایت درجہ ذہین تھے۔ نیز روشن ضمیر، تیز عقل و فہم اور دردمند دل و دماغ کے مالک تھے اور مباحثہ و مناظرہ میں وہ کمال آپ کو حاصل تھا کہ کہنہ مشق مخالفوں کو چند منٹ میں خاموش کروا دیا کرتے۔

احمدیت کا یہ بطل جلیل اپنی وفات پر بھی ایک ایسا نشان چھوڑ کر گیا کہ جو کسی معجزہ سے کم نہیں بچپن میں ایک مرتبہ آپ بیمار ہوئے تو دعا کرنے پر حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا کہ: سلام

اس وقت تو آپ صحت یاب ہو گئے اور بعد میں مرض الموت میں جب حافظ محمد رمضان صاحب آپ کے پاس بیٹھے سورۃ یٰسین کی تلاوت کرتے ہوئے جب اس آیت پر پہنچے کہ سلام

تو عین اسی لمحے حضرت میر صاحب نے خدائی آواز پر لبیک کہا اور اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی:

تو مشعلؔ ایثار کا تابندہ شرر تھا
تو ملت احمد کا درخشندہ گہر تھا

ان کی وفات پر جماعت کا غریب طبقہ اور خصوصاً دار الشیوخ اور مدرسہ احمدیہ کا طبقہ اس طرح بلک بلک کر روتا کہ گویا وہ سچ مچ یتیم ہو گئے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کی وفات پر فرمایا کہ:

”میر صاحب کی وفات سلسلہ کا نقصان ہے اور اتنا بڑا نقصان ہے کہ بظاہر یہی نظر آتا ہے کہ اس نقصان کا پورا ہونا آسان نہیں۔ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم اس طرز کے تھے ان کے بعد حافظ روشن علی صاحب اور تیسرے میر محمد اسحاق صاحب اس رنگ میں رنگین تھے“۔

یہ روحؔ کی فریاد ہے افسانہ نہیں ہے
اب تجھ سی کہیں جرأت رندانہ نہیں ہے
تو نے یہ سبق میکدے والوں کو پڑھایا
رندوں کو کبھی حاجت پیمانہ نہیں ہے

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن

بڑھاپے کی بیماری

Trigeminal Neuralgia

یہ بڑھاپے کی ایک بیماری ہے۔ اس بیماری میں چہرے کے ایک طرف آنکھ کے نیچے ناک کے قریب الیکٹرک شاک کی طرح چند سیکنڈ کے لئے شدید درد کی لہر اٹھتی ہے۔ یہ درد ماتھے یا نچلے جبڑے میں بھی ہو سکتا ہے۔

یہ درد چہرہ دھونے سے، شیو کرنے، ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کھانے پینے سے شروع ہوتا ہے۔ شدید درد کی لہروں کے درمیان میں ہلکا درد رہتا ہے۔

یہ درد رات کو نہیں ہوتا۔ شروع میں یہ درد چند دن رہ کر مہینوں کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات سال بھی گزر جاتے ہیں لیکن جوں جوں وقت گزرتا ہے اس کی شدت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور درد کی لہروں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

یہ درد اصل میں دماغ کی پانچویں نرو (Nerve) پھیلتا ہے۔ اس کی اصل وجہ تو معلوم نہیں۔ لیکن ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بڑھتی عمر کے ساتھ پانچویں نرو Skull کے اندر کسی خون کی نالی کے گچھے سے دب رہی ہوتی ہے۔

اس بیماری کی تشخیص کے لئے کسی ٹیسٹ کی ضرورت نہیں ہوتی صرف Clinical گراؤنڈ پر ہی اس کی تشخیص کی جاتی ہے۔

اگر کسی جوان شخص میں یہ بیماری ہو تو پھر دماغ میں کوئی نہ کوئی بیماری جیسے Multiple-Sclerosis یا رسولی یا خون کی نالی پھول کر پانچویں نرو کو دبا رہی ہوتی ہے۔ جوان لوگوں میں دماغ کا ٹیسٹ CT سکین یا MRI کروانا چاہئے۔

اس بیماری کا علاج خاصا مشکل ہے۔ شروع میں تو ادویات سے آرام آ جاتا ہے جیسے Tegretol کی گولی دن میں 2 سے 3 مرتبہ لینی پڑتی ہے اور نئی ادویات Gabapentin وغیرہ بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

اگر ادویات سے آرام نہ ہو تو الکوحل کا ٹیکہ پانچویں نرو کے Ganglion میں یا پانچویں نرو کی برانچوں میں لگایا جاتا ہے۔ اس سے چند ماہ سے ایک سال تک آرام رہتا ہے۔

سرجیکل پروسیجرز کی مدد سے بھی اس کا علاج ممکن ہے سرجری کر کے دماغ میں خون کی نالیوں کے گچھے کو پانچویں نرو سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے اسے مائیکرو ویسکولر ڈی کمپریشن (MVD) کہتے ہیں۔ اس سے 90-99 % مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے، جن مریضوں میں درد نا قابل برداشت ہو اور ادویات سے کنٹرول نہ ہو ان میں یہ سرجیکل طریقہ علاج MVD نہایت کامیاب ہے بشرطیکہ مریض سرجری کے لئے فٹ ہو۔

ایک اور طریقہ علاج میں Gamma Knife کا استعمال ہے۔ اس میں Gamma Rays سے پانچویں نرو کی روٹ مردہ یا Coagvlate کر دی جاتی ہے یہ بھی ایک کامیاب اور محفوظ طریقہ ہے لیکن فی الحال پاکستان میں Gamma Knife نہیں ہے۔

مکرم خلیل احمد مغل صاحب

میری کیوری۔ ایک غریب اور محنتی عورت

جس نے ریڈیم دریافت کر کے انسانیت پر احسان کیا

آج سے قریباً سو سال پہلے پولینڈ کے ایک شہر وارسا میں جبکہ سخت سردی پڑ رہی تھی ایک سکول ماسٹر کے ہاں ایک بچی پیدا ہوئی۔ جس کا نام مانیا سکلوڈووسکا رکھا گیا۔ وہ بچی بڑی ذہین تھی۔ اس کے ماں باپ اس سے بہت پیار کرتے تھے۔ مانیا ذرا بڑی ہوئی تو اس کا باپ اسے گھر پر تعلیم دینے لگا اور مانیا بہت خوش خوش رہنے لگی۔ لیکن افسوس کہ یہ خوشی زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکی۔ مانیا ابھی دس سال کی تھی اس کی ماں اس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہوگئی۔ تھوڑے ہی دنوں کے بعد اس کے باپ کی نوکری چھوٹ گئی۔ ان دنوں پولینڈ پر روس کے ظالم بادشاہ زار کا قبضہ تھا۔ پولینڈ کے لوگ زار کے مظالم سے تنگ آ کر آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے۔ مانیا کا باپ بھی انہی میں تھا۔ لہٰذا اسے نوکری سے نکال دیا گیا۔ مانیا کے باپ نے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے لئے ایک بورڈنگ ہاؤس کھول لیا۔ یہ سب مصیبتیں اور مجبوریاں مانیا کو پڑھنے سے نہیں روک سکیں۔ وہ بڑے شوق اور محنت سے پڑھتی رہی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اس نے اپنے ہائی سکول کے امتحان میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ غریب باپ اپنی بیٹی کی یہ کامیابی دیکھ کر پھولا نہ سمایا لیکن ساتھ ہی اسے یہ فکر بھی ہوئی کہ مانیا کی صحت بگڑ رہی ہے۔ کہیں خدانخواستہ وہ بھی اپنی ماں کی طرح ہمیشہ کے لئے جدا نہ ہوجائے۔ اس لئے اس نے مانیا کو اپنے گاؤں بھیج دیا۔ مانیا گاؤں کے صاف ستھرے ماحول میں رہی تو اس کی صحت اپنے آپ بہتر ہوگئی۔

اب مانیا اپنی اعلیٰ تعلیم کے لئے پروگرام بنانے لگی۔ لیکن تعلیم کے لئے روپیہ کہاں سے آتا؟ آخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ مانیا پیرس جا کر کوئی نوکری کرے گی اور اپنی بڑی بہن کی تعلیم کا خرچ پورا کرے گی جو ان دنوں پیرس ہی کی یونیورسٹی میں تعلیم پا رہی تھی۔ اس کے بدلے میں بڑی بہن تعلیم سے فارغ ہو کر ملازمت کرے گی اور مانیا کو تعلیم دلوائے گی۔ چنانچہ اس فیصلے کے مطابق مانیا پیرس جا کر ایک معزز روسی گھرانے میں استانی کی حیثیت سے نوکر ہوگئی لیکن اس کی مالکن بڑی تندخو تھی۔ اس لئے مجبوراً مانیا کو یہ نوکری چھوڑ کر کسی اور جگہ کام تلاش کرنا پڑا۔ اسے بہت جلد ایک اچھے اور پڑھے لکھے گھرانے میں ملازمت مل گئی۔ اس نے اپنی بڑی بہن سے کیا ہوا وعدہ ہر حالت میں پورا کیا۔ وہ بہن کو برابر رقم بھجواتی رہی۔ اس کی بڑی بہن نے مانیا کے خرچ پر تعلیم مکمل کرتے ہی شادی رچا لی۔ مانیا کو اب بڑی بہن سے خرچ کیسے ملتا؟ لیکن اس بات سے بھی مانیا کا حوصلہ پست نہیں ہوا۔ اس نے پڑھائی شروع کر دی اور تعلیم کا سارا خرچ خود ہی نوکری کر کے پورا کرتی رہی۔ ان دنوں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا مذاق نہ تھا۔ اس پر بہت خرچ اٹھتا تھا لیکن مانیا جس نے اپنا فرانسیسی نام میری رکھ لیا تھا حوصلہ ہارنے والی نہ تھی۔ وہ اب ایسے کرائے کے سستے کمرے میں رہنے لگی جہاں بھولے سے بھی روشنی اور تازہ ہوا کا گزر نہیں ہوتا تھا وہ بہت کم کھاتی اور جو کچھ کھاتی وہ بھی بڑا ناقص ہوتا۔ میری کے لئے انڈے، گوشت اور ہرا اچھی غذا خواب و خیال ہوگئی۔ وہ ایک ایک پائی بچا کر کتابوں پر خرچ کرتی۔ اس کی صحت جواب دے گئی۔ وہ بیمار رہنے لگی۔ لیکن اس نے نہ تو صحت کی خرابی کی پرواہ کی اور نہ اپنی غربت کی۔ وہ صرف اپنے بلند ارادوں کے سہارے زندہ رہی اور ریاضی، شاعری، کیمسٹری، موسیقی اور دیگر علوم کی باقاعدہ تعلیم حاصل کرتی رہی۔

جو شخص اعلیٰ اور پاکیزہ ارادے رکھتا ہے وہ نہ صرف زندہ رہتا ہے بلکہ عزت اور شہرت بھی حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ خدا اس کی مدد کرتا ہے۔ میری علم طبیعات کے ایم۔اے کے امتحان میں اول آئی اور اگلے ہی سال ریاضی کے اعلیٰ امتحان میں دوم رہی۔ اس وقت اس کی عمر ستائیس سال تھی۔ بچپن میں ماں کی شفقت سے محروم ہو کر نوجوانی میں زمانے کی ٹھوکریں کھا کر اور پھر غربت کے ہاتھوں لٹ پٹ کر بھی ''میری'' برابر آگے بڑھتی رہی۔

ایک روز جب ایک مشہور ڈاکٹر پیرس آیا تو پروفیسر کوولسکی نے اپنے ہاں اس کی دعوت کی۔ اس دعوت میں میری کو بھی بلوایا گیا اور یہاں میری کی ملاقات پیرس کے ایک بہت ہی ذہین نوجوان سائنسدان پیئر کیوری سے ہوئی۔ وہ کیوری سے دیر تک سائنس کے مختلف مسئلوں پر بات چیت کرتا رہا۔ پیئر کیوری جب جانے لگا تو اس نے میری سے دوبارہ ملنے کے لئے کہا۔ ان دنوں پیئر کیوری ایک مقامی تجربہ گاہ میں کام کرتا تھا۔ میری نے بھی بڑی کوشش کے بعد اسی تجربہ گاہ میں کام لے لیا۔ ایک سال تک وہاں اکٹھے کام کرتے رہنے سے پیئر کیوری اور میری میں اس قدر دوستی ہوگئی کہ انہوں نے شادی کر لی۔ پیئر کیوری جس کا کہنا تھا کہ ایک سائنسدان کے کام میں عورت زبردست رکاوٹ ثابت ہوتی ہے۔ اب میری سے شادی کرنے کے بعد یہ کہنے لگے کہ اس دنیا میں غیر معمولی ذہین عورتیں بہت ہی کم ہیں۔ اب پیئر کیوری کا ہاتھ بٹانے کے لئے ایک غیر معمولی ذہین عورت بیوی کے روپ میں موجود تھی۔

انہی دنوں ایک جرمن سائنسدان کو جن کا نام رونجن تھا یہ پتہ چلا کہ کچھ شعاعیں ایسی بھی ہیں جو ٹھوس چیزوں کے پار جاسکتی ہیں۔ ان شعاعوں کا نام ایکسریز رکھا گیا۔ اس دریافت سے یہ بات مشہور ہوگئی کہ چند دھاتیں ایسی بھی ہیں جو اپنے آپ چمکتی رہتی ہیں۔ ان دنوں پیئر کیوری اور میری کیوری پروفیسر ہنری بیکرل کی تجربہ گاہ میں کام کر رہے تھے۔ ہنری بیکرل کو تجربے کرتے ہوئے یہ خیال آیا کہ ایک طرح کے مرکب میں جسے پچ بلینڈ (Pitch Blend) کہا جاتا ہے یورینیم کے علاوہ کوئی اور دھات بھی موجود ہے۔ اب اس نے اس مرکب پر تجربے کرنے کا فرض پیئر کیوری اور ان کی بیگم کے سپرد کیا۔ کیونکہ اسے ان دونوں کی ذہانت اور قابلیت پر بڑا بھروسہ تھا۔ لیکن مصیبت یہ تھی کہ یہ مرکب ایک تو بہت مہنگا تھا دوسرے فرانس میں ملتا نہیں تھا اور تیسرے تجربوں اور مسلسل تجربوں کے لئے بہت بڑی مقدار میں چاہئے تھا۔ انسان اگر اپنی دھن کا پکا ہو تو اسے کوئی نہ کوئی وسیلہ مل ہی جاتا ہے۔ چنانچہ ان تینوں دھن کے پکے سائنسدانوں کو آسٹریا کی حکومت نے کئی ٹن پچ بلینڈ بھجوا دیا۔

پیئر اور مادام کیوری اس مرکب پر طرح طرح کے تجربے کرنے میں مصروف ہوگئے۔ یہ شدید سردی کا موسم تھا۔ ٹھنڈی اور یخ کر دینے والی ہوائیں چل رہی تھیں، گلیاں، بازار، مکانوں کے در و دیوار اور چھتیں تک برف سے اٹی ہوئی تھیں۔ لیکن یہ سب ہوائیں، بارشیں اور برفیں میاں بیوی کے جوش کو ٹھنڈا نہیں کر سکیں۔ وہ دن رات تجربوں میں لگے رہے۔ سخت سردی اور محنت کی وجہ سے مادام کیوری کو نمونیہ ہوگیا۔ وہ تین ماہ تک بستر پر بیمار پڑی رہیں۔ لیکن کام پھر بھی بند نہیں ہوا۔ پیئر کیوری اب بھی تجربے کر رہے تھے۔

مادام ٹھیک ہوتے ہی پھر کام میں جت گئیں۔ دو سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد مادام نے اس مرکب میں سے ایک چیز ڈھونڈ نکالی۔ اس عنصر کا نام انہوں نے اپنے آبائی گاؤں کے نام پر ''پولونیم'' رکھا۔ لیکن میاں بیوی اس دریافت پر مطمئن ہو کر نہیں بیٹھ گئے بلکہ اپنے تجربے برابر جاری رکھے۔ لوگوں سے قرض لے لے کر تجربوں پر خرچ کرتے رہے۔ کتنی ہی مشکلوں اور تکلیفوں کے بعد آخر انہوں نے ریڈیم دریافت کر لیا۔ ریڈیم سائنس کی دنیا میں بہت بڑی کامیابی تھی۔ اس دریافت نے ساری دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔

ریڈیم پر تجربہ کرنا کوئی آسان بات نہ تھی۔ ہر وقت خود بخود چمکنے والی یہ دھات اتنی خطرناک ہے کہ ہاتھوں کو اور جسم کی کھال کو جلا دیتی ہے۔ لیکن اس سائنسدان میاں بیوی نے نہ صرف ریڈیم دریافت کیا بلکہ اس پر مسلسل تجربے بھی کئے۔ ہم لوگ پیئر اور مادام کیوری کا یہ احسان کبھی نہیں بھول سکتے کہ انہوں نے ریڈیم کے ذریعہ سرطان جیسی خطرناک بیماری کا علاج ممکن اور آسان بنا دیا۔ سرطان کے علاوہ کئی اور جلدی بیماریوں کا علاج بھی اس ریڈیم سے کیا جانے لگا۔ ان کے اتنے شاندار کارنامے کی وجہ سے انہیں دنیا کا سب سے بڑا انعام ''نوبیل پرائز'' دیا گیا۔ اس انعام میں ہنری بیکرل بھی شامل تھے۔ یہ انعام ملنے پر پیئر اور مادام کیوری کی عزت اور شہرت بڑھ گئی۔ چنانچہ پیرس یونیورسٹی نے پیئر کیوری کو اپنے ایک شعبے کا صدر مقرر کر دیا۔

اتنی بڑی عزت پا کر مادام کیوری اپنے خاوند کے ساتھ بڑے اطمینان سے زندگی گزارنے لگی۔ شہرت کے ساتھ ساتھ انہیں اتنی دولت بھی مل گئی کہ انہوں نے اپنے پچھلے تمام قرض چکا دیئے۔ مادام کیوری جس نے اپنے بچپن اور جوانی کا کافی حصہ غربت اور مصیبتوں میں گزارا تھا اب بہت ہی خوش تھی۔ لیکن تقدیر کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ایک دن پیئر کیوری سڑک سے گزر رہے تھے تو ایک اندھا دھند بھاگتی ہوئی موٹر کے نیچے آ کر کچلے گئے اور اپنی بیگم کو ساری زندگی کے لئے تنہا چھوڑ گئے۔ خاوند کی اس اچانک موت سے مادام کیوری کا کلیجہ غم سے پھٹ گیا۔ بچپن اور جوانی کے سارے دکھ جاگ اٹھے اور دل پر لگا ہوا ہر زخم پھر سے تازہ ہوگیا۔ ہمیشہ خوش رہنے والی ہنستی بولتی ہوئی مادام کیوری کو چپ لگ گئی۔ ان کے لئے زندگی ویران اور اندھیر ہوگئی۔ پیئر کیوری نہ صرف ان کے خاوند تھے بلکہ بہترین دوست، سچے ساتھی اور رہنما بھی تھے۔ آخر مادام نے دکھ کی اس حالت میں اپنے کام ہی کو اپنا دوست اور ساتھی بنایا اور تجربہ گاہ میں چلی گئیں۔

تجربہ گاہ میں مادام دن رات، ہر گھڑی ہر پل کام کرتی رہتیں۔ انہوں نے بہت جلد ''کیمیا'' دریافت کر لیا اور اس شاندار کارنامے پر انہیں پھر ''نوبیل پرائز'' دیا گیا۔ لیکن اس تمام عزت کے باوجود مادام کے دل کا زخم اچھا نہیں ہوا۔ وہ دن بھر تجربہ گاہ میں کام کرتیں۔ مادام کیوری نے اگرچہ فرانس ہی میں تمام شہرت اور عزت حاصل کی تاہم وہ اپنے وطن پولینڈ کو کسی وقت بھی نہ بھولیں۔ انہیں اپنے وطن کی یاد ہر لمحے تڑپاتی رہتی۔ 1921ء میں ان کے کارناموں سے خوش ہو کر امریکہ کے پریذیڈنٹ ہارڈنگ نے انہیں ایک گرام ریڈیم تحفے میں دیا۔ اسی طرح کا تحفہ اور کچھ روپے امریکہ کی عورتوں نے مادام کیوری کو پیش کئے مادام نے سارے روپے سے ریڈیم خرید کر اسے وارسا کے ایک ہسپتال کو بھجوا دیئے تاکہ وہاں مریضوں کا علاج ہوسکے۔

مادام کیوری، ریڈیم جیسی خطرناک شئے پر متواتر تجربے کرتے رہنے سے بیمار پڑ گئیں۔ ریڈیم نے مادام کو شہرت اور عزت کی زندگی بخش کر ان کو موت کی نیند سلا دیا۔ 4 جولائی 1934ء کو اس باحوصلہ اور عظیم عورت نے وفات پائی۔ لیکن ان کے فوت ہونے کے باوجود ان کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ رہے گا اور ساری دنیا ان کے نام پر عزت اور محبت کے پھول برساتی رہے گی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70849 میں ناصر احمد

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد (مرحوم) زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع گرمولہ ورکاں اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) ترکہ والد (مرحوم) مکان اڑھائی مرلہ واقع گرمولہ ورکاں اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم پلاٹ 5 مرلہ واقع گرمولہ ورکاں اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ جائیداد بالا میں ہمشیرہ اور دو بھائیوں کا حصہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالعزیز شاد۔ گواہ شد نمبر 2 مولوی فقیر محمد ولد قاسم دین

مسل نمبر 70850 میں عامر امتیاز چٹھہ

ولد امتیاز احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر امتیاز چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف حمید ولد عبدالحمید باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد صادق ولد مبارک احمد تنویر

مسل نمبر 70851 میں شہزاد احمد اختر

ولد محمد اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم غیر تقسیم شدہ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی۔ گواہ شد نمبر 2 غلام سرور ولد بشیر احمد

مسل نمبر 70852 میں فاروق احمد سہرانی

ولد برکت علی قوم سہرانی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 5 کنال واقع بستی سہرانی ڈیرہ غازی خان مالیتی اندازاً -/125000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6450 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد سہرانی۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد علی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 70853 میں ذوالمعارج احمد

ولد خورشید احمد منیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالمعارج احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالحئی

مسل نمبر 70854 میں عائشہ نذیر

زوجہ شریف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عائشہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین نعیم ولد حکیم عبدالغنی

مسل نمبر 70855 میں طارق شفیق

ولد شفقت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محفوظ احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد عمیر ولد نذیر حسین نعیم

مسل نمبر 70856 میں مبارک مسعود

ولد نیاز احمد مسعود قوم مچن جٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان بہاولپور برقبہ 20 مرلے کا حصہ 6 مرلہ جس کی موجودہ قیمت -/900000 روپے ہے (2) کاروباری سرمایہ -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 اصغر علی کلار ولد چوہدری محمد شریف کلار

مسل نمبر 70857 میں عبدالوقاص احمد

ولد عبداللطیف قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین نعیم

مسل نمبر 70858 میں شاہد جاوید

ولد محمد شریف جاوید (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 34/ ایکڑ موضع محمد نواز پورہ مالیتی -/3400000 روپے (2) زرعی اراضی 4.75/ ایکڑ واقع فقیر والی 141/6R مالیتی

-/125000 روپے فی ایکڑ (3) احاطہ زمین 6 مرلہ واقع فقیر والی 141/6R مالیتی -/3000 روپے فی مرلہ (4) شہری زمین بہاولنگر 1.25 کنال مالیتی -/30000 روپے فی مرلہ (5) زرعی اراضی جٹو والہ مالیتی -/100000 روپے فی ایکڑ (6) زرعی اراضی جھنگ 2.5 کنال (7) شہری پراپرٹی بہاولنگر مالیتی -/100000 روپے (8) بینک بیلنس -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/143450 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد جاوید۔ گواہ شد نمبر1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شد نمبر2 مبارک مسعود ولد نیاز مسعود

مسل نمبر 70859 میں خالدہ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23/DNB ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/144000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ بشارت۔ گواہ شد نمبر1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 کامران فرخ ولد چوہدری ظفر احمد

مسل نمبر 70860 میں کنور ذیشان

ولد ڈاکٹر عارف حسین قوم جٹ بُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کنور رضوان۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد نذر احمد۔ گواہ شد نمبر2 امجد علی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 70861 میں محمد اقبال

ولد گل محمد قوم ورک جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال گواہ شد نمبر1 سید فاخر عمران شاہ ولد محمد شفیق شاہ۔ گواہ شد نمبر2 امجد علی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 70862 میں رانا آصف محمود

ولد رانا غفور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا آصف محمود گواہ شد نمبر1 رانا عارف محمود ولد رانا غفور احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 امجد علی ولد عبدالغنی (مرحوم)

مسل نمبر 70863 میں منصور حیات

ولد خضر حیات قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور حیات۔ گواہ شد نمبر1 امجد علی ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر2 عمر بلال منہاس ولد محمد صدیق منہاس

مسل نمبر 70864 میں منور احمد ناصر

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوزوکی کار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ٹیوشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر1 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد میاں تاج دین

مسل نمبر 70865 میں مظہر علی

ولد محمد علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر علی۔ گواہ شد نمبر1 امجد علی ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 عمر بلال ولد محمد صدیق منہاس

مسل نمبر 70866 میں ظفر احمد شاکر

ولد بشیر احمد شاکر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین 4 مرلہ مکان مالیتی -/1200000 روپے (جس میں 3 بہنیں 2 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد شاکر۔ گواہ شد نمبر1 مقصود احمد شاکر ولد بشیر احمد شاکر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 امجد علی ولد عبدالغنی (مرحوم)

مسل نمبر 70867 میں منور احمد

ولد محمد افضل قوم گورائے جٹ پیشہ زمینداری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی جھڈو ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13 ایکڑ دیہہ 343 مالیتی -/100000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/52000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔ گواہ شد نمبر2 منیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 70868 میں افضل احمد

ولد منور احمد قوم جٹ گورائیہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھڈو ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضل احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 منیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 70869 میں محبوب احمد

ولد دل محمد گجر قوم گجر پیشہ کھیتی باڑی عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ملبہ رقبضہ واقع نفیس نگر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت اعانت بچگان مل رہے ہیں۔ اور بصورت کھیتی باڑی مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد غلام مصطفیٰ راجپوت۔ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 70870 میں امۃ الحفیظ

زوجہ محبوب احمد گجر قوم چھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/6500 روپے (3) مویشی مالیتی -/43000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت خرچ خورد ونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر1 محبوب احمد گجر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 70871 میں نفیسہ ارم

بنت محبوب احمد گجر قوم گجر پیشہ ...... عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نفیسہ ارم۔ گواہ شد نمبر1 محبوب احمد گجر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 70872 میں فرحت جہاں

زوجہ رانا اختر حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/7800 روپے (3) ترکہ والد مرحوم مکان فروخت شدہ میں سے شرعی حصہ ملا -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فرحت جہاں۔ گواہ شد نمبر1 رانا اختر حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 70873 میں امۃ الشکور مغل

بنت ڈاکٹر نذیر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 گرام مالیتی -/2600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الشکور مغل۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر نذیر احمد مغل والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 70874 میں رانا محمد جمیل

ولد مراد خان قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 ایکڑ زمین واقع ہیڈ وضلع عمر کوٹ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد جمیل۔ گواہ شد نمبر1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901۔ گواہ شد نمبر2 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد

مسل نمبر 70875 میں محمود احمد

ولد غلام مصطفیٰ راجپوت قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ایکڑ موضع اتھلا مالیتی -/480000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد راجپوت گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد محمود احمد راجپوت۔ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 70876 میں خورشید احمد شاہ

ولد اصغر علی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد انور ولد حمید اللہ ظفر۔ گواہ شد نمبر2 محمد یحییٰ وصیت نمبر 43420

مسل نمبر 70877 میں لیاقت علی خان

ولد لال خان قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ مکان واقع کنری مالیتی -/300000 روپے (2) بھینس مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یحییٰ وصیت نمبر 43420۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک شکرانی معلم سلسلہ ولد حفیظ احمد خان

مسل نمبر 70878 میں پرویز اختر

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ پرویز اختر۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمالک شکرانی معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 محمد یحیٰ وصیت نمبر 43420

مسل نمبر 70879 میں عرفان احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ مکلینک موٹر سائیکل عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خلیل آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مکلینک مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عرفان احمد۔گواہ شد نمبر1 عمران احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر2 محمد یحیٰ وصیت نمبر 43420

مسل نمبر 70880 میں منصورہ رحمٰن مریم

بنت فضل الرحمٰن قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ رحمٰن مریم۔ گواہ شد نمبر1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن ۔گواہ شد نمبر2 چوہدری لطیف احمد ولد چوہدری غلام حیدر

مسل نمبر 70881 میں مسرت وحید

زوجہ وحید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/12000 روپے (2) زمین والد صاحب 23/1 ایکڑ (غیر تقسیم شدہ) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ مسرت وحید۔گواہ شد نمبر1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن ۔گواہ شد نمبر2 چوہدری لطیف احمد ولد چوہدری غلام حیدر

مسل نمبر 70882 میں نسیم اختر

زوجہ غلام حیدر قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر1 غلام حیدر خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 70883 میں ثوبیہ قمر

زوجہ محمود ریاض قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 15 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/80000 روپے (2) طلائی زیور 46 گرام مالیتی -/58420 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثوبیہ قمر۔گواہ شد نمبر1 محمود ریاض خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 70884 میں ناصر احمد

ولد عبدالستار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 29437۔گواہ شد نمبر 2 محمد آصف چغتائی وصیت نمبر 45943

مسل نمبر 70885 میں عذرا پروین

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عذرا پروین ۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 70886 میں سکندر بخت

ولد مبارک احمد قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سکندر بخت۔گواہ شد نمبر1 بشیر عدنان ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر2 وسیم شہزاد ڈار وصیت نمبر 46774

مسل نمبر 70887 میں سید نصیر احمد

ولد سید محمد یوسف قوم سید پیشہ زمینداری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھملہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ 52 کنال زمین واقع بھملہ مالیتی فی کنال دو لاکھ روپے کا حصہ (2) مشترکہ 8 مرلہ مکان واقع بھملہ مالیتی اندازاً-/200000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں 5 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سید نصیر احمد۔گواہ شد نمبر1 سید اثمار احمد ولد سید نصیر احمد۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر انوار احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 70888 میں ندیم احمد منیر

ولد چوہدری محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پٹہ دوکان اڈہ ٹیکسی سٹینڈ مالیتی اندازاً -/50000 روپے(2) پٹہ دوکان اڈہ ٹیکسی سٹینڈ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) پٹہ دوکان منی مارکیٹ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (4) پلاٹ 5 مرلہ واقع اوکاڑہ کینٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار مظفر احمد ولد ماسٹر اللہ بخش

مسل نمبر 70889 میں منور احمد خالد

ولد بشیر الحق قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 7 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) 10 کنال زمین مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) مویشی مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد سراج الحق۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال خالد ولد بشیر الحق

مسل نمبر 70890 میں عمیر احمد

ولد محمد افضل قوم سہرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد شاہد ولد نذیر احمد رند (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد نعیم ولد غلام علی خان

مسل نمبر 70891 میں اثمار احمد

ولد سعادت احمد قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرور کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اثمار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد مربی سلسلہ ولد ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد غلام علی خان

مسل نمبر 70892 میں نذیر احمد

ولد محمد الدین (مرحوم) قوم جٹ ملہی پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم جمع قومی بچت -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3242 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد خدا بخش

☆......☆......☆......☆

الحاج ممتاز علی خاں صاحب صدیقی

رفیق حضرت مسیح موعود، درویش قادیان

آپ حضرت خانصاحب ذوالفقار علی خاں صاحب گوہر رامپوری کے فرزند ارجمند تھے۔ ولادت قریباً 1889ء میں ہوئی۔ اپنے والد ماجد کے انتقال کے قریباً چار ماہ بعد قادیان میں رحلت کر گئے۔ جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان نے آپ کی وفات پر درج ذیل مضمون سپرد قلم کیا۔

''حاجی صاحب کو رفیق ہونے کا شرف حاصل تھا آپ کے والد بزرگوار نے آپ کو اور آپ کے ایک بھائی ہادی علی خان صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں (1906ء یا 1907ء) میں مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان میں تعلیم کے لئے داخل کرا دیا تھا۔ آپ ان خوش قسمت احباب میں سے ہیں جن کا نام رہتی دنیا تک کے لئے حضور کی کتب میں محفوظ ہو گیا ہے۔ ایک نشان کے تعلق میں آپ گواہوں کے زمرہ میں شمار ہوئے۔ چنانچہ اس نشان کے گواہوں میں حضرت مولوی نورالدین (خلیفہ اول) حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی) نانا جان حضرت میر ناصر نواب صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت قاضی امیر حسین صاحب۔ حضرت سید ناصر شاہ صاحب۔ حضرت حکیم فضل الدین صاحب۔ بزرگ صاحب مولوی عبدالستار خان صاحب کابلی اور حضرت پیر منظور محمد صاحب کے اسماء بھی مرقوم ہیں۔ بعض طلباء کے نام بھی ہیں۔ ان میں ''ممتاز علی'' آپ ہی کا نام درج ہے۔ حضور حقیقۃ الوحی میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''(7) ساتواں نشان۔ 28 فروری 1907ء کی صبح کو یہ الہام ہوا۔ سخت زلزلہ آیا اور آج بارش بھی ہوگی۔ خوش آمدی نیک آمدی۔ چنانچہ یہ پیشگوئی صبح کو ہی قبل از وقوع تمام جماعت کو سنائی گئی اور جب یہ پیشگوئی سنائی گئی بارش کا نام ونشان نہ تھا اور آسمان پر ایک ناخن کے برابر بھی بادل نہ تھا اور آفتاب اپنی تیزی دکھلا رہا تھا اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ آج بارش بھی ہوگی اور پھر بارش کے بعد زلزلہ کی خبر دی گئی تھی۔ پھر ظہر کی نماز کے بعد یک دفعہ بادل آیا اور بارش ہوئی اور رات کو بھی کچھ برسا اور اس رات کو جس کی صبح میں 3 مارچ 1907ء کی تاریخ تھی زلزلہ آیا جس کی خبریں عام طور پر مجھے پہنچ گئیں۔ پس اس پیشگوئی کے دونوں پہلو تین دن میں پورے ہوگئے''۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی ص 55)

مرحوم کو تبرکات حضرت مسیح موعود کے جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ نور ہسپتال میں جہاں آپ اپنی علالت کی وجہ سے مستقل طور پر ابتداء میں بطور کارکن اور جنوری 1941ء سے بطور مریض قیام رکھتے تھے۔ اپنے کمرے میں علاوہ دعوت الی اللہ چارٹوں کے ساتھ قریباً دو درجن مختلف تبرکات رکھے ہوئے تھے۔ لیکن آپ افسوس سے ذکر کرتے تھے کہ تقسیم ملک کے وقت کسی کے سپرد کئے کہ وہ مغربی پنجاب لے جائیں لیکن وہ ضائع ہوگئے۔

حاجی صاحب مرحوم ابتداء زندگی میں بطور ڈسپنسر وغیرہ کام کرتے رہے۔ بیمار ہونے کے بعد نہایت عسر کی حالت میں ان کا گزارہ ہوتا تھا۔ یہ تنگی عرصہ درویشی میں اپنی انتہاء کو پہنچ گئی تھی لیکن پھر بھی مالی خدمات سلسلہ اپنا پیٹ نہایت بری طرح کاٹ کر کرتے تھے پہلے آپ نے 1/10 کی وصیت کی ہوئی تھی۔ لیکن مئی 1952ء سے اسے بڑھا کر 1/8 کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ تحریک جدید میں بھی حصہ لیتے تھے۔ اس وقت آپ کو صرف انتیس روپے ماہوار ملتے تھے۔ جس میں سے حصہ وصیت اور چندہ تحریک وضع کرکے اندازاً صرف 23 روپے کھانے پارچات اور دودھ، نائی، دھوبی وغیرہ کے لئے بچتے تھے۔ اس سے ان کی مالی قربانی کی اہمیت کا اندازہ ہوسکتا ہے کہ جس مریض کو اپنی مرض کی نوعیت کے باعث اعلیٰ غذا کی ضرورت ہے لیکن اس کے پاس معمولی اخراجات ہی کے لئے بمشکل رقم ہوتی ہے جب وہ قربانی کرتا ہے تو وہ دوسرے ہزاروں روپیہ چندہ دینے والوں سے کہیں بڑھ چڑھ کر قربانی کرر ہا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کے اخلاص کو قبول فرمایا اور انجام بخیر ہوا اور بہشتی مقبرہ ان کا مدفن ہوا۔ اس قربانی کی اور بھی زیادہ اہمیت ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ ایک نہایت اعلیٰ خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد بزرگوار ہندوستان کے مایۂ ناز لیڈروں مولانا محمد علی صاحب اور مولانا شوکت علی صاحب کے برادر اکبر تھے۔ ان سب کی ذاتی وجاہت کے علاوہ بھی یہ خاندان رامپور میں ممتاز حیثیت کا مالک تھا۔

آپ کو بھی 1947ء میں مجبوراً ہجرت کرنی پڑی تھی لیکن پھر 1948ء میں واپس قادیان اس نیت کے ساتھ آ گئے تھے کہ قادیان ہی میں ان کو موت نصیب ہو آپ کی وفات 19 جولائی 1954ء کو ہوئی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن کئے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 378)

درخواست دعا

مکرم ذوالفقار احمد صاحب ولد مکرم محمد لطیف صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ صاحبہ فضل عمر ہسپتال کے CCU میں زیر علاج ہیں ان کو دل اور سانس کی تکلیف ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت کے ساتھ پیچیدگیوں سے نجات فرمائے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

جسٹس افتخار کے پہنچنے سے پہلے خودکش دھماکہ

دھماکہ جسٹس افتخار کے خطاب کیلئے سجائے گئے پیپلز پارٹی کے استقبالیہ کیمپ میں خودکش دھماکے میں 17۔افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔جسٹس افتخار چودھری اسلام آباد بار سے خطاب کیلئے قافلے کی شکل میں ایف ایٹ سیکٹر میں جلسہ گاہ کی طرف جارہے تھے کہ رات 8بجکر 40منٹ پر استقبالیہ کیمپ میں زوردار دھماکہ ہوگیا جس سے ہر طرف افراتفری پھیل گئی۔ دھماکے کے وقت پنڈال میں کافی لوگ موجود تھے۔ دھماکے کی جگہ پر انسانی اعضاء بکھر گئے۔دھماکے کے فوراً بعد سیکیورٹی حکام نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور کسی بھی شخص کو جائے وقوعہ کے قریب جانے کی اجازت نہ دی گئی۔خودکش حملہ آور کا سر قبضے میں لے لیا گیا ہے۔

وزیر اعظم اور شجاعت کے موجودہ اسمبلیوں کی مدت ایک سال بڑھانے پر مشاورت

مشاورت حکومت نے آئندہ عام انتخابات ایک سال کیلئے مؤخر کرنے اور موجودہ اسمبلیوں کی مدت ایک سال کیلئے بڑھانے پر اعلیٰ سطحی مشاورت شروع کر دی ہے اس سلسلے میں وزیر اعظم شوکت عزیز اور پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے ملاقات کی جس کے دوران انہوں نے مکمل سیاسی صورتحال اور آئندہ عام انتخابات کے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس ملاقات میں موجودہ اسمبلیوں کی مدت ایک سال بڑھانے سمیت اپوزیشن کی لندن میں ہونے والی اے پی سی کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔

معاشرہ تقسیم کرنے کی سازش ناکام بنا دینگے

دینگے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ انتہاء پسندوں اور دہشت گردوں کی چھوٹی سی اقلیت معاشرے کو تقسیم کر رہی ہے۔ان کی یہ سازش ناکام بنا دی جائے گی ۔ یہ گمراہ کن عناصر امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھا رہے ہیں پاکستان میں اسلام کے خلاف کوئی قانون بنا ہے نہ بن سکتا ہے ملک کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے اور ہم کسی بھی بیرونی جارحیت کا پوری طاقت سے جواب دیں گے۔

پاکستان سے افغان مہاجرین کی واپسی کا سلسلہ دوبارہ شروع

شروع اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) کی طرف سے پاکستان سے افغان مہاجرین کی رضا کارانہ واپسی کا عمل منگل سے دوبارہ شروع ہوگیا ہے۔سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ بعض تکنیکی وجوہات کی بنا پر افغان مہاجرین کی رضا کارانہ واپسی تین دن یعنی 14 , 15 اور 16 جولائی کو روک دی گئی تھی جس کی وجہ سے یہ مراکز بند رہے۔

22اضلاع میں مشاورت سے الیکشن کا لائحہ عمل بنا لیا

لائحہ عمل بنا لیا وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ اپنی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر اپنے پلیٹ فارم سے آئندہ انتخابات میں حصہ لے گی ۔ یہ ایک مضبوط سیاسی ونظریاتی جماعت ہے اس لئے پیپلز پارٹی کے ساتھ کسی انتخابی اتحاد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔انہوں نے کہا کہ ہم آئندہ الیکشن میں اپنے سیاسی مخالفین کو تاریخی شکست سے دوچار کریں گے۔ مسلم لیگی اراکین قومی وصوبائی اسمبلی ناظمین ، مسلم لیگی عہدیداران اور کارکن آپس کی کھینچا تانی ختم کر کے کھلے دل سے ایک دوسرے کا بھرپور ساتھ دیں اور عوامی خدمت کے پارٹی مشن کو آگے بڑھانے میں مثالی کردار ادا کریں۔

لال مسجد آپریشن کے دوران گرفتار 140 طلباء کا جسمانی ریمانڈ

ریمانڈ جامعہ حفصہ اور لال مسجد کے خلاف آپریشن کے دوران حراست میں لئے گئے 140 طلباء کو راولپنڈی کی انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے دو ، تین اور چارروزہ جسمانی ریمانڈ پر وفاقی دارالحکومت کے مختلف تھانوں کی پولیس کے حوالے کر دیا۔ ان میں وہ طلباء بھی شامل ہیں جنہوں نے رضا کارانہ طور پر سرینڈر کیا تھا۔

طالبان کی جانب سے جنوبی پنجاب میں بڑے پیمانہ پر کارروائیوں کا خدشہ

خدشہ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزارت داخلہ کو ایک خفیہ ایجنسی نے خبردار کیا ہے کہ لال مسجد کے آپریشن کے تناظر میں طالبان ملک کے دیگر شہروں کی طرح جنوبی پنجاب میں بھی بڑے پیمانے پر کارروائی کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر سیاستدانوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں ۔ ذرائع کے مطابق اس خدشہ کے پیش نظر وزارت داخلہ نے محکمہ پولیس کو سخت ہدایات جاری کر دی ہیں اور کہا ہے کہ اداروں ،سکولز، مذہبی سیاست دانوں ، عالم دین اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں مصروف پولیس افسران اور دیگر اہم شخصیات کو روٹس تبدیل کر کے گزرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بیگل وائرس دنیا بھر میں کمپیوٹروں کو تیزی سے متاثر کر رہا ہے

متاثر کر رہا ہے کمپیوٹر کے اداروں نے متنبہ کیا ہے کہ ایک نیا کمپیوٹر وائرس ''بیگل'' تیزی سے دنیا میں پھیل رہا ہے ۔ یہ وائرس اب تک 87 ممالک کے کمپیوٹرز متاثر کر چکا ہے ایک ٹیسٹ پیغام کی صورت میں کمپیوٹر استعمال کرنے والے کی ای میل میں آتا ہے۔ پیغام کھولنے پر اس کے ساتھ ایک اٹیچڈ یا جڑی ہوئی فائل سامنے آتی ہے جو بظاہر ایک کیلکو لیٹر کی مانند دکھائی دیتی ہے۔اگر اس فائل کو کھولا جائے تو کمپیوٹر اس وائرس سے متاثر ہو جاتا ہے بیگل وائرس 60 ہزار کمپیوٹرز متاثر کر چکا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19 جولائی

طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:16

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد ۔ بدہضمی ۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

TRENDSETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
سرپیکج جینز پینٹ -/250 روپے ٹی شرٹ -/150 روپے
جینٹس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-8100066
042-5422878-5417943

CPL-29FD

ہومیوپیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدر ٹنکچر' کا کیشا Q ٹی بر Q
بچی بوٹی Q کتابیں بائیوکیمک ادویات۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750